قرآن کا قانون

مولانا صوفی عبد الحمید سواتی

قران مجید میں ہے قال الذین لا یرجون لقاءنا ائت بقران غیر ھذا او بدلہ قل ما یکون لی ان ابدلہ من تلقای نفسی "کہتے ہیں وہ لوگ جو نہیں امید رکھتے ہماری ملاقات کی کہ لے آ ہمارے پاس اس قرآن کے علاوہ یا اس کو تبدیل کر دے۔ اے پیغمبرؐ! آپ کہ دیں کہ نہیں ہے میرا کام کہ میں اس کو تبدیل کردوں اپنی طرف سے"۔

آپ قران پاک کی اس واضح آیت کو مدنظر رکھ کر ذرا موجودہ حکومتوں کے نظام کا جائزہ لیں کہ دنیا میں آج جتنے بھی حکمران ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے قانون کی کس حد تک پابندی کر رہے ہیں۔ غیر مسلم اقوام تو خارج از بحث ہیں، ہم دنیا کی پچاس کے قریب مسلمان ریاستوں پر بھی نظرڈالتے ہیں تو اس معاملہ میں سخت مایوسی ہوتی ہے کہ کسی ایک ریاست میں بھی من و عن قرآن پاک کے قانون پر عمل درآمد نہیں ہو رہا ہے۔ قرآنی پروگرام کے نفاذ کا خیال تو اسے آ سکتا ہے جو قرآن پاک کی تلاوت کرے گا اور پھر اس کو سمجھنے کی کوشش کرے گا اور جس نے قرآن کریم پڑھا ہی نہیں وہ اس کے قوانین کو کیسے نافذ کرے گا؟ آج کتنے لوگ ہیں جو قرآن پاک کے مطالب و معانی کے عمق میں جانے کی کوشش کرتے ہیں؟ حالانکہ اس کو کما حقہ سمجھنے کیلئے سخت محنت اور بڑا وقت دینے کی ضرورت ہے۔ محض امتحان پاس کرنے کے لئے چند سورتیں پڑھ لینا کوئی معنی نہیں رکھتا۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے آٹھ سال میں سورہ بقرۃ کی تفسیر مکمل کی تھی اسکے مضامین علوم، معارف اور حقائق کو معلوم کیا تھا۔ قرآن پاک میں تمام اصول موجود ہیں عمل کے لئے واضح لائحہ عمل موجود ہے۔ اس کیلئے پوری عمر وقف کرنے کی ضرورت ہے۔ تب جا کر اسکی باتیں سمجھ میں آئیں گی مولانا علامہ انور شاہ کشمیریؒ فرماتے ہیں کہ امام شافعیؒ امت کے ذکی ترین لوگوں میں سے ہیں انہیں ایک مسئلہ میں تردد پیدا ہوگیا تو اس کو حل کرنے کیلئے قرآن پاک کی تین سو مرتبہ تلاوت کی ہر ہر آیت پر غور و فکر کرتے اور مسئلہ کا حل تلاش کرتے۔ آخر تین سو مرتبہ کی تلاوت کے بعد وہ ایک آیت پر آکر رک گئے اور اپنا مقصود پالیا۔ یعنی کہ مطلب یہ ہے کہ حقیقت کو پانے کیلئے بڑی بڑی قربانی اور زیادہ سے زیادہ محنت بھی کرنی پڑے تو کر گزرنے سے گوھر مقصود حاصل ہوگا۔ آج ہمارے لیڈر اسمبلیوں میں بیٹھ کر بحث کرتے ہیں کہ امریکہ اور برطانیہ کا سرمایہ دارانہ نظام بہتر ہے یا روس اور چین کا اشتراکی نظام؟ کونسا نظام زیادہ ترقی یافتہ ہے اور کون سا کم تر ہے؟ ترکوں نے جرمن قانون لے لیا تھا اور دوسرے، اوروں کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ حالانکہ یہ سب لعنتی نظام ہیں۔ ہمارے لئے ان میں سے کوئی بھی مفید نہیں۔ پھر قرآن پاک کو چھوڑ کر کون سے نظام کو اپنائیں گے؟ سورہ مرسلت میں اسی بات کا شکوہ کیا گیا ہے فبای حدیث بعدہ یومنون قرآن پاک کو چھوڑ کر کون سے دوسرے پروگرام پر ایمان لاؤ گے؟۔ جب تک دنیا قائم ہے قرآن کے علاوہ

باقی صفحہ 9 پر